میری پیاری بہن !

آپ نیکیاں اور ثواب کمانے کی رغبت سے مسجد حرام اور مسجد نبوی میں آئی ہیں۔ تو پردہ اور ستر پوشی کے بارے میں غفلت نہ برتیں۔اے مبارک بہن ! آپ ہمیشہ یہ یاد رکھیں کہ : آپ اللہ کے گھر میں ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ آپ کو دیکھ رہا ہے اور اسے آپ کی ہر اس چیز کا علم ہے جسے کوئی بھی مخلوق نہیں جانتی۔اللہ تعالیٰ اس بات کا زیادہ حق دار ہے کہ اس سے ہر جگہ پر حیاء کی جائے تو بھلا بتایئے نا! اس کے گھر میں اس سے حیاء کیوں نہ کی جائے؟؟ ۔

میری پیاری بہن !

مسجد حرام میں بورڈ برائے اِمر بالمعروف والنہی عن المنکر کے کارکنان کی یہ دلی خواہش اور دعا ہے کہ آپ کی بیت اللہ کی زیارت اللہ تعالیٰ کی طاعت وبندگی سے معمور ہو۔ اس میں آپ ہر قسم کی برائیوں سے پاک وصاف ہوکر ڈھیر ساری نیکیوں سے اپنے دامن مراد کو بھرلیں اور رب کائنات کو راضی کرلیں۔

ہم آپ کے لئے دونوں جہاں میں فلاح وکامرانی اور توفیق کے متمنی ہیں ۔

آپ کے بھائی !

اِدارۃ عامۃ برائے امور مسجد حرام و مسجد نبوی

بورڈ برائے اِمر بالمعروف والنہی عن المنکر مسجد حرام

شعبہ برائے ہدیہ و رہنمائی۔ (علمی کمیٹی)

Tel: 012/5739922

Attueyah@gmail.com

attueyah@

دین کے تین اصول (مختصر)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

اگر آپ سے پوچھا جائے کہ وہ کون سے تین اِصول ہیں جن کی معرفت حاصل کرنا انسان پر واجب ہوتا ہے؛ تو آپ کہہ دیجیے : انسان کا اپنے رب کی معرفت حاصل کرنا؛ اور اپنے دین کی معرفت اور اپنے نبی محمد ﷺ کی معرفت حاصل کرنا۔

[پہلا اِصول]: جب آپ سے پوچھا جائے کہ آپ کا رب کون ہے؟ تو کہہ دیجیے: میرا رب اللہ ہے؛ جس نے اپنی نعمتوں سے میری پرورش کی اور تمام جہان والوں کی پرورش کی۔ وہ میرا معبود ہے۔اس کے علاوہ میرا کوئی معبود برحق نہیں۔

اور اگر آپ سے پوچھا جائے کہ آپ نے رب کو کیسے پہچانا؟ تو کہہ دیجیے : اس کی آیات اور مخلوقات سے.

رب : معبود کو کہتے ہیں۔ اور عبادت کی جن اقسام کا اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے؛ وہ تمام کی تمام صرف اور صرف اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں۔ جو کوئی ان میں سے کوئی عبادت غیر اللہ کے لیے بجالائے تو وہ کافر اور مشرک ہو جاتا ہے۔

دوسرا اصول: دلائل کے ساتھ دین اسلام کی معرفت : یعنی اللہ تعالیٰ کی توحید کے سامنے سر تسلیم خم کرنا۔ اور اس کی اطاعت گزاری میں سرنگوں ہو جانا۔ اور شرک اور مشرکین سے براءت اختیار کرنا۔ اس کے تین مراتب ہیں : اسلام ؛ ایمان اور احسان۔ ان میں سے ہر ایک مرتبہ کے ارکان ہیں۔

تیسرا اصول: اپنے نبی محمد ﷺ کی معرفت۔ آپ کا اسم گرامی محمد بن عبداللہ بن عبد المطلب بن ہاشم ہے۔ اور آپ نے تریسٹھ سال کی عمر پائی۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو شرک سے ڈرانے اور توحید کی طرف دعوت دینے کے لیے مبعوث فرمایا۔ اور آپ ﷺ کا انتقال ہو گیا مگر آپ کا دین باقی ہے۔ یہ آپ کا دین ہے۔ خیر کی کوئی بات ایسی نہیں جس کی طرف آپ نے رہنمائی نہ کی ہو۔ اور کوئی شر ایسا نہیں بچا جس سے آپ نے خبردار نہ کیا ہو۔

اللہ تعالیٰ نے آپ کو تمام لوگوں کی طرف مبعوث فرمایا تھا۔ اور آپ کی اطاعت تمام جنات اور انسانوں پر فرض ہے۔ آپ کے ذریعہ سے اللہ تعالیٰ نے دین کو مکمل کر دیا۔

بالأردية

اردو زبان میں

اِدارۃ عامۃ برائے امور مسجد حرام و مسجد نبوی

بورڈ برائے اِمر بالمعروف والنہی عن المنکر مسجد حرام

شعبہ برائے ہدیہ و رہنمائی۔ (علمی کمیٹی)

"اے نبی ! اپنی بیویوں سے اور اپنی بیٹیوں سے اور مسلمانوں کی عورتوں سے کہہ دو کہ وہ اپنے اوپر اپنی چادریں لٹکا لیا کریں۔اس سے بہت جلد ان کی شناخت ہو جایا کرے گی پھر نہ ستائی جائیں گی"۔ [الأحزاب:٥٩]

"مسلمان عورتوں سے کہو کہ وہ بھی اپنی نگاہیں نیچی رکھیں اور اپنی عصمت میں فرق نہ آنے دیں اور اپنی زینت کو ظاہر نہ کریں سوائے اس کے جو ظاہر ہے ..." [النور:٣١]

اے میری پیاری بہن



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

آپ کو پردہ کا حکم دینے والا کون ہے؟

میری محترم بہن! کیا آپ جانتی ہیں کہ آپ کو پردہ کرنے کا حکم کون دے رہا ہے؟ وہ اللہ جل جلالہ کی مقدس ذات ہے جو آپ کو یہ حکم دے رہا ہے ۔ فرمان الٰہی ہے: "اے نبی! اپنی بیویوں سے اور اپنی بیٹیوں سے اور مسلمانوں کی عورتوں سے کہہ دو کہ وہ اپنے اوپر اپنی چادریں لٹکا لیا کریں۔اس سے بہت جلد ان کی شناخت ہو جایا کرے گی پھر نہ ستائی جائیں گی اور اللہ تعالی بخشنے والا مہربان ہے"۔

اے میری بابرکت بہن! آپ اللہ تعالیٰ کا حکم ماننے کے لیے کسی تردد میں نہ پڑیں۔اللہ تعالیٰ اس پردہ کے بدلہ میں آپ کو قلبی طہارت ، عزت وعفت اور پاکدامنی کی نعمت سے نوازے گا۔ یاد رکھیں! کہ پردہ کرنا اللہ تعالیٰ کے حکم کی تابعداری ہے۔ تو کیا آپ اللہ تعالیٰ کا حکم ماننے کے لیے تیار ہیں؟

ذرا درج ذیل حدیث پڑھیں اور اس میں غور وفکر کریں؟

حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"دوزخیوں کی دو قسمیں ایسی ہیں جن کو میں نے نہیں دیکھا۔ ایک تو وہ لوگ جن کے پاس گائے کے دم کی طرح کوڑے ہوں گے ، جن سے لوگوں کو مارتے ہوں گے ۔ دوسری وہ عورتیں جو بظاہر پہنتی تو ہیں مگر وہ ننگی ہوتی ہیں۔ مٹک مٹک کر چلنے والی اور دوسروں کو اپنی طرف راغب کرنے والی ہیں، ان کے سر بختی اونٹ (اونٹ کی ایک قسم) کے کوہان کی طرح ایک طرف جھکے ہوئے ہونگے ، وہ جنت میں نہ تو داخل ہوں گی؛ اور نہ ھی اس کی خوشبو ان کو نصیب ہوگی؛ حالانکہ جنت کی خوشبو اتنی اتنی مسافت سے آتی ہے"۔[مسلم]

کیا آپ اپنی ماں کی اقتداء نہیں کریں گی؟

میری محترم بہن! عورت کا پردہ، اس کی ستر پوشی اور حیاء در حقیقت اس کی ایمانی قوت اور دین داری کا مظہر ہوتا ہے۔آپ کی ماں حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: " میرے جس گھر میں رسول اللہ ﷺ کی اور میرے ابا جی کی تدفین ہوئی تھی؛ جب میں اس میں داخل ہوتی تو اپنی چادر وغیرہ اتار دیتی تھی۔ میں کہتی تھی کہ یہ تو میرے والد محترم اور میرے خاوند محترم ہیں۔ لیکن جب وہاں پر ان کے

ساتھ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو دفن کیا گیا تو اللہ کی قسم! میں جب بھی اس میں داخل ہوتی اپنے کپڑوں کو اچھی طرح درست کر لیتی۔ مجھے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے حیاء آتی تھی"۔[رواہ احمد والحاکم]

اے زوجہ رسول اللہ ﷺ! اللہ تعالیٰ آپ سے راضی ہو جائیں.

اس سے بڑھ کر اور کون سا اخلاق ہوگا؟ اور اس حیاء سے اعلیٰ اور کون سی حیاء ہوگی؟ آپ اس انسان سے بھی حیاء کرتی ہیں؛ جو وفات پا گیا؛ اور مٹی کے نیچے دفن کر دیا گیا۔

یہ آپ کی ماں کی حیاء داری ہے؛ کیا آپ ان کی اقتداء نہیں کریں گی؟۔

اور آپ کی ماں ، حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: رسول اللہ ﷺ کے سامنے خواتین کے دامنوں کا ذکر کیا گیا تو آپ نے فرمایا: " ایک بالشت لٹکا لیں " تو ام سلمہ نے کہا: تب تو ان کے قدم کھل جائیں گے ، آپ نے فرمایا: " ایک ہاتھ لٹکائیں اور اس سے زیادہ نہ لٹکائیں " ۔[ترمذی] یہ ان کی حالت ہے جن کا دین مضبوط تھا۔ مگر جن کا دین وایمان کمزور ہوتا ہے؛ تو وہ پوری دلیری کے ساتھ بے پردگی کا مظاھرہ کرتی ہیں۔ اور اپنی دینی کمزوری وبے یقینی کے حساب سے کبھی ایک بالشت اوپر اٹھاتی ھیں تو کبھی ایک ہاتھ تو کبھی اس سے بھی زیادہ۔

اے میری پیاری بہن! شرم وحیا، عفت وپاکدامنی کی علامت ہے

شرعی پردہ کی شروط

شرعی پردہ میں آٹھ شرائط کا پایا جانا ضروری ہے؛ جیسا کہ علماء کرام نے ان کی وضاحت کی ہے۔ یہ آٹھ شرطیں مندرجہ ذیل ہیں:

۱۔ اس سے سارے جسم کا پردہ ہوتا ہو۔

۲۔ لباس کشادہ ہو؛ تنگ نہ ہو کہ اس سے جسم کے حصے واضح ہوں.

۳۔ کافر عورتوں کے لباس سے مشابہت نہ رکھتا ہو۔

۴۔ مردوں کے لباس سے مشابہت نہ رکھتا ہو۔

۵۔ باریک اور شفاف نہ ہو۔ ۶۔ پردہ کا لباس بذات خود زیب وزینت والا ہو۔

۷۔ لباس خوشبودار اور معطر نہ ہو۔[لباس پر خوشبو استعمال نہ کی جائے]

۸۔ شہرت کا لباس نہ ہو[ایسا لباس نہ ہو جو شہرت کے لیے پہنا جائے]

میری محترم بہن!

شرعی لباس ستر پوشی کے لیے ہوتا ہے نہ کہ زینت کے اظہار یا دوسروں کی نظریں اپنی طرف متوجہ کرنے کے لیے۔آپ مختلف قسم کے بے پردگی والے ان کپڑوں سے اجتناب کریں جنھیں بازاروں میں پردہ کے نام پر بیچا جا رہا ہے۔ یہ حقیقی حجاب اور ستر پوشی کا لباس نہیں ہے ۔ بھلے وہ اسے پردہ کا نام ہی کیوں نہ دیتے ہوں۔ کیوں کہ اصل اعتبار حقائق کا ہوتا ہے ناموں کا نہیں۔ آپ اپنے لئے ایسا لباس اختیار کریں جس میں وہ آٹھ شرائط پائی جائیں جن کا ذکر گزشتہ سطور میں ہوا ۔ تاکہ دنیا وآخرت کی سعادت سے آپ مالامال ہوں۔

شرعی پردہ والے لباس کے چند ایک نمونے



یہ بے پردگی ہے! پردہ نہیں

